

الحمد لله الذي جعل في كتابه الحكيم ما لا يحصى من النعمان
والحمد لله الذي جعل في كتابه الحكيم ما لا يحصى من النعمان

دستار

حصه چهارم

از تصنیف لطیف جناب جلالت مآب معالی القاب شکی اریکه شملت اقبال متوسد و سادۀ
جاه و جلال انسان عین الفضل و الفخار بقره من اهل العز و الوفا و بدر الدجی طو و انوار
الاولی و الاوحد الاربع فصیح الفصحا المبحر البلقا امیر مشهور مصداق خیر الامور هنر بر پیشه بآلات
و متور نواب سید محمد جعفر خان صاحب بهادر دام بالجود و الشرف و التقاطع و الخلف
اوسط مغفور و مبرور جناب نواب سید محمد علی خان صاحب
المعروف بنواب و دوله صاحب عین شمس آباد سقی الله منہ الشرف بشایب ارحمة
و الرضوان فی کل زمان و آن

بایتمام بابو منوهر لال بجاگو سپر طوط

در مطبع منشی نو کشور واقع لکھنؤ

بعد نظر ثانی حضرت مولانا حلیط در کبیر باد می ۱۹۱۱ء

Checked
1937

1729
5

<p>زیربایوان میرا صفر صدوی سال باد ۱۹ - ۶۸ - ۲۴۰ - ۱۲۹۱ - ۹۴ - ۶۴ - ۶۰ - ۹۱ سنة ۱۲۰۶</p>	<p>خیرخواه دولتش در عیسوی تاریخ گفت</p>
<p>ایضا</p>	<p>ایضا</p>
<p>بار دوم این ذره بیتا بد زنجار جدید ۲۱ - ۲۵۹ - ۶ - ۲۵۴ - ۹۰۵ - ۶۱ - ۵۰ - ۲۰۳ سنة ۱۹۰۶</p>	<p>امی آفتاب مصطفی آبادی حسنا سر ۱۱ - ۲۸۴ - ۲۲۹ - ۸ - ۱۱ - ۱۰۱ - ۲۶۰ سنة ۱۳۱۲</p>
<p>عید دوم بود از طلوع میرا صفر جدید ۸۴ - ۵۰ - ۱۲ - ۸ - ۱۱۵ - ۲۹۰ - ۱۲۹۱ - ۶۰ سنة ۱۹۰۶</p>	<p>در اول شوال یکشنبه نو مبریزم ۲۴ - ۲۴۶ - ۳۸۶ - ۲۹۸ - ۶۱ سنة ۱۳۲۳</p>
<p>قطعات تاریخی شادی پسر دختر خانجانب سید علی قلی خان صاحب بهادر ریس لکهنو تام والده صاحب پسر فرخنده زهرابیکم صاحب است و عرف پسر نواب عالم است</p>	
<p>قطعه</p>	<p>قطعه</p>
<p>مشفق و خدوم جعفر خادم مولا علی عقید و دلدار زهراب شد مبارک با علی ۱۶۴ - ۱۰ - ۲۳۹ - ۲۱۳ - ۲۳ - ۲۶۳ - ۱۲۱ سنة ۱۳۲۴</p>	<p>شکر حق فارغ شد نیاز شادی خوشایر ناخن فکر موی رخ عقده مشکل کشاد</p>
<p>قطعه</p>	<p>قطعه</p>
<p>رشته الفت زهر کبریا محکم بشد که خدا نواب عالم بامیه عالم بشد ۴۲۹ - ۵۹ - ۱۲۱ - ۲۸۱ - ۱۱۱۱ - ۳۰۱ سنة ۱۳۲۴</p>	<p>در مبه و یقعه گردیده قران تیرین صبح تاریخ نور دیده نواب است</p>

وقت
طاب
ند

ل
بال
۴۶۴۵

ل

قطعه	
آن ہر فلک جاہ نریدون در گاہ فتح بنیاد ۶۶-۸۸-۲۳۰-۳۵۰-۹-۱۳۰-۲۲۵-۵۲ سہ ہفت	
کردند کلج ابن باہشت وجاہ از لطفت و واد ۲۱-۱۱۹-۸-۱۵-۷۵۱-۵۳-۷۹-۲۷۸ ۵۳۲۲	
حاجی در بار گاہ دارای جهان کن عرض بدل ۲۲-۲۰۲-۲۲۹-۲۱۶-۵۹-۶۰-۱۰۷۰-۳۶ ۶۱۰۶	
بقیس عروس با سلیم نوشاہ یارب آباد ۲۰۲-۲۳۶-۱۹۳-۳۶۲-۲۱۳-۸ ۱۳۲۲	
قطعه	
فضل خالق سے ملی دلی مراد آج ہے خانہ حسالی آباد ۸-۴۱-۲۵۶-۱۵-۴ ۵۱۳۲۲	مہرذیقہ بین زہر آب گم گھر بھرا آئی ہو شکر خدا
قطعه	
خلاقِ جان صاحبِ ولاد کند عقد دور شک مہ مبارک بشود ۳۱۲ ۲۶۳ ۲۵ ۵۲ ۱۰ ۱۶۲ ۱۳۲۲	کن عرض بدل کہ ہر دو تارا کنون نواب علی تراز در ذمی قعدہ ۱۶۹ ۷۶ ۲۰۲ ۶۲ ۱۱ ۵۹ ۱۳۲۲
قطعه	
اکسی ہر دو تادور کو اکب شادمان باوا	بصلہ قبائل عزت اجلال مہبت شوکت ۷۶۹-۶۰۲۵-۶۰۶۲-۳۰۶۷۷-۶-۱۳۲-۹۹ ۱۳۲۲

دو غزلت
مہر و ہر دو تادور کو اکب شادمان باوا

<p>مبارک عقدین و ماہ بان مہربان باوا ۲۶۳ - ۱۵۴ - ۶۱ - ۲۹۰ - ۲۵۳ - ۲۹۸ - ۲۹۸ ۱۳۲۵ھ</p>		<p>زنو آب فلک قیر تاریخیش بگو جعفر</p>
	<p>قطعہ</p>	
<p>حضورِ مادرِ سبطین موم کبرے بگفت حضرت زہرا کحلِ دختر ما ۱۳۱ - ۱۳۰ - ۶۹ ۱۳۲۵ھ</p>		<p>منم بجا تم تشویش رفتم بے جعفر بصد ادب پی تاریخ عقد پر سیدم</p>
<p>بفضلہ تعالیٰ قطعات تاریخی شادی برخوردار نوین چند پسر دوم بابو درگا پر شاد صاحب بہادر رئیس فتح آباد پنجشنبہ ۹ جولائی ۱۳۲۵ء مطابق ۱۳۲۵ھ</p>		
<p>1927</p>	<p>قطعہ</p>	
<p>ہزار شکر تھاری بھی ہو گئی شادی نوین چند مبارک بہ خانہ آبادی ۱۱۶ - ۲۵۶ - ۱۵ - ۲۶۳ - ۶۵۶ - ۱۸ ۱۳۲۵ھ</p>		<p>خدا کی مہربانی چاند سی دھن پائی بسر و لطف محبت عمراے فرزند</p>
	<p>ایضاً</p>	
<p>گرمی حسن بے جنگی بین فرستے پیچین مہر داور ہے مبارک یہ قرآن التحدین ۲۴۵ - ۲۱۱ - ۱۵ - ۲۹۳ - ۱۵ - ۳۵۱ - ۲۲۵ ۱۳۲۵ھ</p>		<p>محفل عقدین مجمع ہو پر یزادون کا باوصاحب ہر اک شوخ ہو یون گرم سخن</p>

ایضاً	
<p>تاج و انگشتری و تخت مبارک باشد محل عقد جوان بخت مبارک باشد ۱۵۸ ۱۶۴ ۹۰ ۱۰۰۲ ۲۴۳-۳۰۴ سم ۱۹-۶۲</p>	<p>لله الحمد نوین چند رکون شد نوشته گفتم این مصرع تاریخ ز بابو صاحب</p>
ایضاً	
<p>ضیای چشم نوین چند رک خدا گردید قران مشتری و ما هتاب با وسعید ۲۵۱ ۹۵ ۴ ۲۴۹ ۱۳۴-۴ سم ۱۹-۶</p>	<p>منور است از سعید خانه دولت ز لطیف و هر تو یا رب مبرگتر من</p>
ایضاً	
<p>دو چاند ایک جا این مبارک شعلوس نوشه نوین چند ربه بشیشری عروس ۳۳۹ ۸۲۲ ۱۵ ۲۵۴ ۱۱۹ ۳۴۱ سم ۱۹-۶</p>	<p>پچلا پهرئی کی نوین جمهرات کو تاریخ و نام مصرع روشن مین دیکه لو</p>
<p>بفضلہ تعالیٰ شب بست و ہفتم جاوی الاخری ۱۲۵۲ عقد میرزا الدین عرف محمد سلطان سلمہ اللہ تعالیٰ بابا صغریٰ بی دختر ابرار موسیٰ ضا صاحب گنبد ۱۲۹۵ ۱۲۱۲</p>	
قطعه	
<p>عروس ہرہ جبین سیم تن مبارک باد</p>	<p>زہر خالق کیتا باہ و ش سلطان</p>

بگفت جعفر روشن بیان پی تاریخ
کہ عقد و مہر ہمیشہ مبارک باد
۱۷۳-۲۵ - ۲۳۴ - ۵۵۵ - ۹۰ - ۱۹۳ - ۱۷۳
۵۳۲۵

بفضلہ تعالیٰ قطعات تاریخ عقد نواب اسماعیل خان صاحب
خلف جناب مستطاب اب اسحاق خان صاحب اور
ڈسٹرکٹ جج ضلع فرخ آباد

قطعه

مصطفیٰ قصر کی زینت کا نظارہ کیجے
رونق افروز ہے دوطہ مکمل کی طرح
سامنے عارض پر نور کے چہرہ قی ہو
سورہ نور کی تفسیر حسین روشن
سر نو شاہ پہن ظلی خدا کے مانند
روبر و رقص کنان ہو صنم زہر لقا
مخلص خاص مومن بھی ہو یون گرم سخن
آج ایوان فلک پہ یون ایوان جواب
گردہین مثل کو اکب کے عزیز جناب
رہے کتاب پہ کیا چھوٹا ہی ہو کتاب
شرح و شمس ہو رخسار نور کی کتاب
سایہ گستر فلک جلال بہادر نواب
تاج رہے ہیں در دولت پرفٹ چنگ باب
عقد فرزند جوان بخت مبارک ہو جناب
۱۷۳ ۱۷۳ ۱۷۳ ۱۷۳ ۱۷۳ ۱۷۳
۵۴ ۱۱ ۲۹۳ ۱۷۳ ۱۷۳ ۱۷۳

قطعه

عقد فرزند نواب ہایون اقبال
حاجا مصرع تاریخ دعائیت ہو
سعد و مسعود پود سال مہ شام و بگاہ
شاد و آ باد پر و مند عروس و نو شاہ
۱۷۳ ۱۷۳ ۱۷۳ ۱۷۳ ۱۷۳ ۱۷۳

<p>ہوا اول سنین ہجری دہلی سے گھر روشن نہو سرگرم مدت جعفر روشن بیان کیونکر</p> <p>۹۵ ۱۱۳۰ ۱۱۰ ۱۲۹ ۱۱۲۰ ۱۵۲۶ ۵۳۲۵</p>	<p>فلک ان دنوں و چوہنمون کو ملایا ہے دلخیز رشید طالع مطلع خورشید دھامی</p> <p>۱۵۲۶ ۱۱۲۰ ۱۲۹ ۱۱۰ ۱۱۳۰ ۹۵ ۵۳۲۵</p>
<p>شکر خالق کا میرے شفق کی برائی مراد اپنے خیر اندیش سے تاریخ بھی سن لیجیے</p> <p>۱۶۲ ۲۱۱ ۱۱ ۱۶۹ ۶۵۱ ۹۸ ۵۳۲۵</p>	<p>جشن شادی پسر نواب کو مسعود ہو عقد اسماعیل اے اسحق خان محمود ہو</p> <p>۱۶۲ ۲۱۱ ۱۱ ۱۶۹ ۶۵۱ ۹۸ ۵۳۲۵</p>
<p>صدوسی سال بنواب فلاطون گیت چشم دارم بدل شاد پذیر و تاریخ</p> <p>۹۸ ۳۱۵ ۳۴۱ ۲۶۳ ۳۰۷ ۱۳۲۲ ۵۳۲۵</p>	<p>عقد فرزند خردمند مبارک باشد جلسہ شادی فرزند مبارک باشد</p> <p>۹۸ ۳۱۵ ۳۴۱ ۲۶۳ ۳۰۷ ۱۳۲۲ ۵۳۲۵</p>
<p>با صحت اقبال با جاہ جلال اقتدار از بہر اولاد محمد مصطفیٰ فخر رسل</p> <p>۱۸۰ ۸ ۱۶۲ ۲۱۲ ۶۵۱ ۵۹ ۵۳۲۵</p>	<p>یار صدوسی سال شاد و جهان نواب ما مسعود باد عقد اسماعیل خان نواب ما</p> <p>۱۸۰ ۸ ۱۶۲ ۲۱۲ ۶۵۱ ۵۹ ۵۳۲۵</p>
<p>نواب با اقبال ایمان صلب عز و شرف چو میسورین یقعدہ کو حضرت خدا کے فضل سے</p> <p>۵۹ - ۲۱۲ - ۶۵۱ - ۲۱ - ۱۶۲ - ۵۹ ۵۳۲۵</p>	<p>بچو کے سہرے دیکھا اسحق خان محمود ہو نواب اسماعیل خان کا عقد بھی مسعود ہو</p> <p>۵۹ - ۲۱۲ - ۶۵۱ - ۲۱ - ۱۶۲ - ۵۹ ۵۳۲۵</p>

قطعہ	شکر حق اکبر کے تاج سے ہوا گھر نشین آج تم لافے صاحب کو اسے جعفر	صبح دم چاند سا پوتا ہو مبارک تگو مہر حسین لاڈلا پوتا ہو مبارک تگو ۱۱۰ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۱۱۰ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۱۱۰ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶
قطعہ	عطا نمود سیمع و بصیر نور نگاہ بگفت صریح تاج جعفر از سلطان	بجہ و عسم پر و مادرش مبارک باد ولادت پسر ما ہوش مبارک باد ۱۱۰ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۱۱۰ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۱۱۰ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶
قطعہ	صبح دم او تیسویں فی قصہ کو ہفتہ کن خالق مہر و نجوم و ماہ علام الغیوب تیرے لفظ کن کا ہر دم ہے ماز بھی مطیع کون ہے تیرے سوا ایسا جلیلم بر باد تیرے لطف و رحمت کا شکر ہو کیونکر ادا دولت اقبال آمل اولاد کی توفیق عطا جعفر عاصی کو پر پوتا بھی فرمایا عطا نور دید و نخت دل اصغر حسین اکبر حسین نور شیمان علی و مصطفیٰ کا دم طہ	بچکو سنو الی ولادت کی خبر بعد نماز کس کو بہین معلوم خالق ترقی قہر تھے را حکم کی تعمیل کرتا ہے کہ جب تو بسا جو اٹھا لے یہی قوت پر گنہگار دیکھنا ذوالمنن و ہاب منعم مالک بندہ نوا تو ہی نے اپنی عنایت سے کیا ہر سرفراز تاصدوسی سال یارب عمر بھائی دراز خوش رہیں دنیا و دین میں مینار اراں قیام مہر و مہ کو نجم روشن ہو مبارک کے نیاز ۱۱۰ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۱۱۰ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۱۱۰ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶ ۶۶

۲۶۶ ۲۶۷

سارکابو
سارکابو
۲۶۲

بے بندہ نوا
چو سرفراز
ہوا کی دراز
ار اران ملک
رستے نیاز

74 11 4

<p>ایضا</p>	
<p>بهرمان خوش اقبال من مبارک باد سین ز دیده دل قدرت خدای بصیر</p>	<p>طلوع نیر تابان بباعث بهتر فزون بگشت ازین آفتاب نور بصیر</p>
	<p>۱۴۳ ۷۵ ۴۲۲ ۴۵ ۴۴۴ ۵۴۸</p>
	<p>۱۹۷۵</p>

بفضلہ تعالیٰ شب دہم ربیع الآخر ۱۳۲۶ھ مطابق ۱۲-
مئی ۱۹۰۸ء عقد حیدرجان سلمہ اللہ تعالیٰ اخلت براؤ
سید صغر جان عرف نمن صاحب منعت گردید

قطعه

دین سال ہمایون بارک اللہ	دلت شدای برادر شاد و خوشند
ز جعفر گوش کن مصباح تاریخ	مبارک صغر منعت دل بند
۲۶۳	۹۰ ۱۲۹۱ ۱۴۳ ۹۰
	۶۱۹۰۰

قطعه

ز بنت محمد لقب سروری	بشد منعت حیدر نامو
جد مجید از والد نیش بگفت	مبارک شود عقد نور لب
۲۶۳	۳۱۰ ۱۴۳ ۵۴۹
	۶۱۳۲۶

بفضلہ تعالیٰ شب شنبہ سیزدہم رجب ۱۳۲۶ھ مطابق
یازدہم اگست ۱۹۰۸ء عقد سید محمد حسن عرف سید نواب
کہ نام تاریخی (آفا صادق علی) ست باختر نواب
شوکت علی خان بہادر منعت گردید الحمد للہ کما ہوا ہلہ

بعد نصف النہار نرند زنیہ بخانہ اقبال بہار
سلمہ اللہ تعالیٰ متولد گردید

قطعہ

ہمت شہسپیر بخشی طاعتی شیر پورہ
سطوت جعفر وہی اقبال اسکندر

خلق پیغمبر اکبر جرات عید
با صدوسی سال یارب طفل نور واد

۱۱۳۵ ۱۳۴ ۱۹ ۳۵۳ ۴۵۵
۵۱۳۲۷

قطعہ

خورشید و ش اختر جبین ماہ نور خد
طفل فرخ فراقبال سکندر سعد بو

شکر خدا ابرو ہلال آگھون کا تارا گیا
بے تاثر یاد دوم میر صحر تیغ کی

۱۱۱۲۲۳-۳۲۲۱۲۴۲۸۰-۸۸۰-۱۱۹-۱۵
۶۱۹۰۹

قطعہ

شکر خدا موتی کی جڑی گلشن آب آج
پیدا ہوا در بخف کا گوشت آب آج

اللہ نے اقبال کو بھی دوسرا کا دیا
کاشائے سادات میں غل ہے مبارکباد

۴-۷۵-۲۳۱-۲۱-۳۲۷-۱۲-۱۷
۵۱۳۲۷

قطعہ

از لطف خدا سرور و دانش ہر سال افزود
نور بصر طفل سکندر اقبال مسعود

باز ابن ہمایون دل فرخ خال محمود بود
ماہ دوم و بست و ششم پنج صفر در آہ

۱۲-۹۸-۲۹۶-۳۶۱-۳۶۶-۶۵-۱۱۹-۸
۱۹۶۵

۱۲-۹۸-۱۱-۸۸۰-۲۰-۱۱۲-۵۳-۱۰
۱۳۱۶

۱۲-۸۰-۱۳۴-۳۳۴-۱۱۹-۵۴۸
۵۱۳۲۷

۲۰۲-۲۷-۵۵-۶۲۶-۲۶۸-۵-۳۶
۶۱۹۰۹

بہ بی بی زینب

قطعہ	
نواسہ ماموش یوسف لقا تو نے دیاجکو ۱۲۲ - ۳۵۲ - ۱۵۲ - ۱۳۱ - ۴۶۶ - ۱۵ - ۴۴	
سعید اسکا تولد دائم اب جعفر کو ہو یارب ۱۳۱۶ ۱۲۴ - ۸۲ - ۴۴۰ - ۳ - ۵۵ - ۳۵۳ - ۲۶ - ۱۱ - ۲۱۳ ۲۴ ۱۳۱۶ھ	
شفاعت کو دیا مطلوب پوتا کیا عنایت ہے ۸۵۱ - ۲۶ - ۱۵ - ۸۴ - ۳۰۹ - ۳۱ - ۵۳۱ - ۱۵ ۱۹۶۵ھ	
ہمایون افضل فرخ روز اسکندر کو ہو یارب ۱۱۲ - ۱۱۹ - ۸۸۰ - ۲۱۳ - ۳۳۵ - ۲۶ - ۱۱ - ۲۱۳ ۱۹۰۹ھ	
بفضلہ تعالیٰ قطعات تاریخی ولادت پسر دومی بجنائے نواب سلطان حسین خان سلمہ اللہ تعالیٰ	
قطعہ	
آخر ظالع ہے تابندہ اس نادان کا یوسف ثانی مبارک مہ تھا سلطان کا ۱۵۶ - ۵۹۱ - ۲۶۳ - ۱۲۶ - ۱۵۰ - ۲۱	نور دیدہ کو ملا یہ دوسرا گل پیر جن روز و شبے مرا فلک ز زارت آچو ۲۴ ۱۳۱۶ھ
قطعہ	
صالح الاعمال و شیدائے حسین	ای حبہ آگاہ اولاد رسول

دائما باشد ضیاء بخش جهان	ماه طلعت نور عین نور عین ۳۸۶ ۳۸۶ ۵۰۹ ۳۶ ۵۱۳ ۲۴
قطعه	
الکی تا جهان باشد نگه دار آل عمران را مع الاولاد سلطان و سلیمان نیر خاقان بعیش و دولت و قبایل و شوکت و دائما با دای هایون و سعید این سیمبر زند سلطان ۱۱۲ - ۶ - ۱۳۳ - ۶۱ - ۳۱۲ - ۳۳۱ - ۱۵۰ - ۲۰۱ ۵۱۳ ۲۴	
قطعه	
بثروت سلطانی با سطوت قآنی	باشان جهان بینی و حفظ توان باشد
۱۱۰۹ ۱۶۰ ۳۷۸ ۱۶۲ ۵۱۹۰۹	
ای قافصه حاجتم حلال تمام	این طفل جوان طالع نادر جهان باشد
۴۱ ۱۱۹ ۶۰ ۱۱۰ ۶۱۱ ۵۹ ۲۰۷ ۵۱۳ ۲۴	
3	

قطعات تاریخی مشہر انتقال

تاریخ وفات ابوسعید صاحب

قطعه	
صاحب سریر آل شہنشاہ شہر قندھار ۱۰۱ ۴۰۰ ۳۱ ۶۶۱ سبب ۱۹۶۳	دانا و نیک ساکن مارہرہ شریف ۵۹۰ ۴۵۱ ۱۳۱ ۵۹۰ ۱۳۱۴
آن شاہ و شہر گزیر رفتہ ابوسعید ۱۶۸ ۶۸۰ ۶۹۴ ۳۰۶ ۵۱ ۱۹۶۴	باروز شہنشاہ زوہ شہر جہانپور ۱۴ ۲۰۵ ۵۰۵ ۲۰۵ ۲۱۳-۳ ۱۳۲۳

تاریخ وفات قاری علی بیگ صاحب

قطعه	
درباب عزو شان وصی نبی من حق جو بین نخلد قاری علی من ۹ ۱۱۰ ۳۰۰ ۶۲۶ ۶۲۶ ۹ ۱۱۸ ۱۳۲۳	ایجاز بحث و حجت نافع چنانکہ انجباروز چشم حقیقت نگاہ کن

تاریخ انتقال عبدالرحمن خان صاحب ساکن علی گنج ضلع

قطعه	
یکشنبہ پود چارم ذی القعدہ در زیر لحد کنون گرفتہ جائے	

<p>عبدالرحمن خان مبروہ ہے ۱۶ ۲۵۱ ۶۵۱ ۲۲۹ ۷۹ ۱۳۲۳ھ</p>	<p>گفتہ تاریخ در سنین ہجری</p>
<p>تاریخ نامے انتقال بتول النساء زوجہ محمد رسول خان صاحب ساکن بھوپال حسب فرمایش برغور و احید سلطان سلطنت</p>	
<p>قطعہ</p>	
<p>عفت و عصمت پناہ متقیہ پارسا</p>	<p>بان چبب سیزوہ راہی جنت بندہ ۲۰۶ ۲۵۲ ۲۱۶ ۲۰۶ ۵۹ ۱۳۲۶ھ</p>
<p>رنجہ محمد رسول رفت بتول النساء ۱۳۲ ۴۳۸ ۶۸۰ ۲۹۹ ۹۲ ۲۵۰ ۱۳۲۶ھ</p>	<p>در سنہ عیسوی حیدر سلطان گجو</p>
<p>ایضاً</p>	
<p>روفق جو گھر کی تھی وہ زن پار سا گئی جنت میں ہو بیان سے بتول النساء گئی ۲۰۱۱۲ ۲۳۸ ۱۳۶ ۱۰۰ ۲۵۳ ۱۳۲۶ھ</p>	<p>ماہِ رجب کی تیرھویں کو مصیبتا کیوں اسکو دھوٹتے ہیں محمد سو خان</p>
<p>تاریخ نامے انتقال زوجہ مرحومہ یعنی محل خاص جناب اب محمد جعفر علی خان بہادر رئیس اعظم لکھنؤ</p>	
<p>قطعہ</p>	
<p>دُعائے حضرت نواب صاحب مغموم محل خاص محل درخان مدہ قیوم ۱۵۶ ۱۱ ۱۰۸ ۶۹۲ ۷۸ ۱۳۲۶ھ</p>	<p>بکن قبول فی ماہِ حسین حسن کمال زوجہ اوشان زحمی فرما</p>

قطعہ	<p>در غم شش اولاد و شہرہ با عزیز و اقربا مصرع تاریخ رحلت صورتی ہم معنویت</p> <p>اشک بزان سینہ بریان جا کمان دل پیا دو دین از ناو پنجم رفتہ بگیم و جنان</p> <p>۱۱۰ ۱۰۹ ۱۰۸ ۱۰۷ ۱۰۶ ۱۰۵ ۱۰۴ ۱۰۳ ۱۰۲ ۱۰۱ ۱۰۰ ۹۹ ۹۸ ۹۷ ۹۶ ۹۵ ۹۴ ۹۳ ۹۲ ۹۱ ۹۰ ۸۹ ۸۸ ۸۷ ۸۶ ۸۵ ۸۴ ۸۳ ۸۲ ۸۱ ۸۰ ۷۹ ۷۸ ۷۷ ۷۶ ۷۵ ۷۴ ۷۳ ۷۲ ۷۱ ۷۰ ۶۹ ۶۸ ۶۷ ۶۶ ۶۵ ۶۴ ۶۳ ۶۲ ۶۱ ۶۰ ۵۹ ۵۸ ۵۷ ۵۶ ۵۵ ۵۴ ۵۳ ۵۲ ۵۱ ۵۰ ۴۹ ۴۸ ۴۷ ۴۶ ۴۵ ۴۴ ۴۳ ۴۲ ۴۱ ۴۰ ۳۹ ۳۸ ۳۷ ۳۶ ۳۵ ۳۴ ۳۳ ۳۲ ۳۱ ۳۰ ۲۹ ۲۸ ۲۷ ۲۶ ۲۵ ۲۴ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ ۰</p>
قطعہ	<p>عالم رویا میں پوچھا جعفر و گیس نے سنکے رشوان نے کونخ سے کمال بے غیر</p> <p>کس حکیمین زو جانوائے قدسی اساس رونق افروز جنان میں حکیمین اساس</p> <p>۳۵۴-۲۹۸-۱۰۴-۹۵-۱۰۳-۲۶-۲۷-۳۱۱</p>
قطعہ	<p>آہ وادایا کہ از نواب گرون منزلت مصرع تاریخ فوتش خامہ جعفر نوشت</p> <p>عز و صلت بگیم مریم مکانی شد جدا از سلیمان جاہ اب بقیس ثانی شد جدا</p> <p>۸-۱۹۱-۹-۲۱-۲۰۳-۵۶۱-۳۰۳۲</p>
قطعہ	<p>زوجہ جعفر علی خان ماہ سیما با حیا ای نیت خج شاعرا ل قدسی خاں</p> <p>متقیہ عابدہ از کل معاصی تائبہ حور جنت شد ز دنیا رفتہ بگیم صاحبہ</p> <p>۲۱-۳۵۳-۶۴۱-۲۶-۱۱۱-۲۶-۲۱۸-۵۵۵-۸۶-۵۰-۸-۲۱۱-۴۱۸</p> <p>۱۱-۲۶-۶۰۰-۹۰۶-۱۲۲-۵۱-۱۶۲-۵۴-۱۰۴-۶۸۵-۶۲-۳۰۳-۲۵۳-۲۱۲</p>
قطعہ	<p>فرق زو جہ ہرم نباشد سہل ہے جعفر دل نواب صد پادہ کرد این صدمہ جانکام</p>

۵۲
۱۴

صبا
لہذا

بہ پارسا

النسا
۱۳۲

ساگئی
لیناگئی
۴۰ ۱۳۲

باب

معموم

معموم

بکن شیون زن سینه گویا رخ در مجری	زینجا از ریوسف جدا کرده و او طاه ۹۳۸-۲۱۰-۱۵۹-۸-۲۸۳-۵۹ سنة ۲۸۳
----------------------------------	---

شقیق و دوستان جعفر طرخان خراسانی نکست ملک خصلت قهر طاعت سختدانی شگونی سخن فمی سخن سخی زبان قاصر تعریفش قلم عاجز ز توصیفش در نیا در فراق زو بخود مبتلا گشته فراغ خاطر و عشرت ز رخ و غم مبدل معاذ الله جان فرساست گن و چه هم آسی بهر حق فاطمه زهرا دم پرست بنوان تاریخ رحلت در سنین و بیست و هفت	رئیس لکست موش وزیر طیل سبحانی ارسطو عقل رستم دل بهمت حاتم قانی تخلص المشرقانی کلامش مشکب قانی طاع عالم و آدم مطیع آل عمرانی مجال دم زدن باشد کرد حکم یزدانی برفته خانه آبادی بیاید خانه ویرانی مویخ هم خبر وارد ازین آلام جهانی نگهدار این عقیقه زاره را از پیشانی برفته آه از دامن آن مریم ثانی ۹۸۴-۶-۸-۳۳-۵۱-۲۹۰-۵۹۱ سنة ۳۳
--	---

تاریخهای تهتال نواب قلی و زوجه اش الهی جان	
--	--

غالباً عشره قسماً له بدیناطلی کرد شیده آل و نازی و تسلیم الخدمه عمر مراد از بنشاد سال ۱۲	زندگی بود ز آلام ضعیفی بکیف مردود نواب قلی هزوه ذی الحجه حیف ۲۳۹-۵۹-۱۳۰-۶۱-۶۵-۲۷۷-۹۸ سنة ۲۳
--	--

واحد
خادم

یووا
همه

هر
هنر
عشو

اگر
کجا

تاریخ

نوج
نظم

<p>در راه عزیز رفت نجیب ابوی با علم جوان نیک تو لا خان بای ۶۰ ۴۰۲ ۶۵۱ ۶۵۲ مرحوم</p>	<p>یتیم نرنگ جان ورن شه میر جعفر بخت است همه شمس آباد</p>
<p>تغاب کی قسمت میو کجایم کجایم کجایم شه میر جی بر تو رعب عاصم جیت جوان ۶۰ ۳۰۵ ۲۵۰ ۳۰۶ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۵۳ ۱۹۲ ۶۰ مرحوم</p>	<p>کچھ بچا دست قضا ابوی محبوبی مان عبرت کی جگہ ہو یہ میرے قافی اللہ اللہ</p>
<p>اپنا نکا ذکر کیا روتے ہیں گل برادر میر ہائے واویلا ہوا ہر گل چراغ شاہ میر ۱۴ ۵۰۷ ۲۶ ۵۰ ۱۲۰۳ ۵۵۴ مرحوم</p>	<p>آنکھ کا تارا اجالا تھا اندھیرے گھر کا وہ کر دیا طاعون نے اندھیرا باؤں</p>
<p>تاریخ نامی اہمال حکیم سید فیض حسن صاحب نقوی زائر حضرت ابو عبد اللہ محمد بن علیہ السلام</p>	
<p>وان عاشق سبطین رسول ثقلین وہ وہ بچان فیض حسن نرنگ حسین ۱۲۸ ۱۱ ۱۱۸ ۸۹۰ ۱۰۶ ۱۱ مرحوم</p>	<p>آن زائر شہیر طبیب و سید شنبہ یکم صفر زوینار فست</p>

<p>سویہ بہشت برین صاف باطنی ہے حکیم فیض حسن پاک مومن و سید ۸۰ ۱۳۶ ۲۳ ۱۱۸ ۸۹۰ ۷۸</p>	<p>بشنہ اول ماہ صفر کمر سفر بگفت مصرع تاریخ جعفر مخزون</p>
<p>پابند شرح مشفق جعفر خدا گواہ سید حکیم فیض حسن پاک مومن و ۶ ۳۶ ۲۳ ۱۱۸ ۸۹۰ ۷۸</p>	<p>باکی محب آل نبی زار حسین دور روز شنبہ اول ماہ صفر کمر</p>
<p>یہ تبتہ الفت سلطان مشرقین ہے حکیم فیض حسن پاس احسین کے ہے ۱۵ ۳۰ ۱۲۸ ۲ ۶۳ ۱۱۸ ۸۹۰ ۷۸</p>	<p>لنک ہیں خاص خدمت فلک تاج حکم زہ نصیب خوشا بخت قصر جنت میں</p>
<p>بودہ نقوی سید و ذاکر ہے ہے فیض حسن طیب زار ہے ہے ۳۰ ۲۱۸ ۶۲۳ ۱۱۸ ۸۹۰ ۷۸</p>	<p>آن عاشق جان نثار لب تشہین شنبہ کیم صفر رنودہ رحلت</p>
<p>وہ آپ کی خدمتین باحق کے ولی کے پاس ہے فیض حسن جنت میں اوتی جلی کے پاس ۱۵ ۲۳ ۱۲۰ ۹ ۱۰۸ ۱۱ ۱۰۸ ۷۸</p>	<p>حاجی نے پوچھا حضرت عیسیٰ سے انجام حکیم یہ لے سچا میں کجا آل رسول اللہ کجا</p>



Handwritten signature/initials.

۱۳۵-۹۴ ۱۵

کون

زنگنه

برخان یحییٰ

فتح مولوی

سنة ١٩٠٤

11

عجوانی برادر

من حبت بار
۱۵۴

12

فتح بخیر فرقت محمد امین
بزار حیف کہ دنیا سے چل بسا اور یں

ہے اشک کے زیر کہ جان بوجہ کل لوطا
ضعیف پائے فرزند نوجوان مجھ پوتا

فان اذ كان في سنة ١٠٠٠

طرحہ کتب خانہ کے تحت سلطان محمد صاحب نے اس کتاب کو

ناتا کہ جنے عصفروہ لئے سوئے بخند
جعفر مخزون کو جب فکر ہوئی سال کی

اس عزم جا بکاہ میں کرے ہیں سب کو
غیب سے آئی ندا و نظیرِ احسن

۲۵

روز جمعه است و منتهی رجب ۳۲۵ مطابق ششم شهریور ۱۲۹۰

بوقت یزودہ ساعت پو بالا جناب شمس العلماء مولوی محمد حسین

صاحبِ رسدِ عِلْمِ صاحبِ جنابِ سلطانِ العلماءِ مولانا

سید محمد صاحب مرحوم انتقال فرمودند

قطر

بسم نام محمد حسین آفرین شل الالباء
یوم معراج جمعه در ماه رجب نبی باشد

مقبول خدای و این فخر زمین را بر فقہاء
زیب جنت جناب سید علین شمس العلماء

311-41-20-25.-11A-31A-54

164-N-10-6N-04-304-19

۱۳۲۵

১৫২৫

	قطعہ	
داد بر قلب جهان صد مہمہ بجا حسین قبلہ و کعبہ من نور خدا آہ حسین ۱۳۲۵ھ		از وفاتش بشدہ شہید شریعت نے نو بہر جہش ز فکات سرہ نور آمد بود
	قطعہ	
حور و قصور جنت و کوثر نصیب ہو ۱۹۶۳ جنت میں قربان بن پیمبر نصیب ہو ۱۳۲۵ھ		اس سید عقیف کا انجام ہو بخیر ۱۳۱۳ اب ہے دعا کہ اور بڑھے عز و افتخار ۱۹۰۷
تاریخ انتقال جناب سید محمد غلام عباس صاحب قبلہ برادر کلان نواب مہدی علیخان بہادر حسن الملک رئیس اٹاواہ		
	قطعہ	
صاحب دبدبہ و جاہ غلام عباس باجیا آل نبی آہ غلام عباس ۱۳۲۵ھ		رفت از دار فنا سوی جنان سید ما گفت ہا تفکے تاریخ وفاتش جعفر
قطعات تاریخ انتقال نواب حسن الملک سید مہدی علیخان سکرٹری کلج علی گڑھ		
	قطعہ	
فدائے قوم حضرت حسن الملک آہ واویلا		

۷

۸

۹

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

ہوے مدفون علی گڑھ میں جہان سید کی تربت ہے
 غم فرقت میں جھٹھلے روزِ محشر کیوں نہ ہو برپا
 اٹھے دنیا سے سید مہدی ہندی قیامت ہے

۱۳۲۵ھ

قطع

فداے قوم حضرت محسن الملک آہ و اویلا
 ز قصہ کوہِ شملہ نزو احمد نے محابارت
 رقم زد مصرع تاریخِ ہجری خانہ جھٹھلے
 مبارک بہ بدہ صبحِ نغمہ مہدی زدنیارفت

۱۳۲۵ھ

قطع

عقل کل مصباح کل تابع سید کیزنگ
 ۱۳۱۵ھ نسلِ پاک نبوی فخرِ زمیں واسے برفت
 دے کرم سید مہدی علیحان نواب ۱۹۰۷ء
 محسن الملک ازین دارِ کھن باے برفت ۱۹۶۴ھ

۱۳۲۵ھ

صبحِ پنجشنبہ بہشت و ہشتم ماہِ شوال ۱۳۲۵ھ ہجری مسماۃ
 صاحب النساء زوجہ مولوی عرفان علی صاحب اسٹا
 بندہ در کا نیور ہفت سال نمودہ

قطع

<p>خیر اندیش و وفا دار ولی رفته ہے زوجہ مولوی عرفان علی رفته ہے</p>	<p>سیدہ متقیہ زائرہ سبط نبی کلاک جعفر پے تیرے وفاتش نبوت</p>
<p>۱۳۲۵ھ</p>	<p>قطعہ</p>
<p>آل رسول زائرہ نیک پارسا از دہر رفته ہے جان صاحب النسا</p>	<p>در کا پیور زوجہ استادمین برد جعفر نوشت مصرع تارخ حلقش</p>
<p>۱۳۲۵ھ</p>	<p>قطعہ</p>
<p>وہ سیدہ زائرہ آل نبی حلق ہے گواہ فردوس میں ہین زوجہ عرفان علی با عزت و جاہ ذیسم پڑھا کے اب سرہم اللہ تارخ پڑھین حورون کے پڑھا کے گوگین استانی اناللہ ۱۳۲۳ھ ۱۳۲۵ھ</p>	
<p>حسب رمایش جنابعالی و پٹی عبد الجلیل صاحب ریاضی</p>	
<p>قطعہ</p>	<p>قطعہ</p>
<p>رشک قمر امیر بہادر ز دہر رفت نور بصیر امیر بہادر ز دہر رفت</p>	<p>تسکین قلب احت جان نوجوان سپر در چشم والدین زمانہ سیاہ شد</p>
<p>۱۳۱۹ھ</p>	<p>قطعہ</p>
<p>گھر و زچمن رفته یار و حق رفته صدیف نجیب الدین از دار کهن رفته</p>	<p>در فصل بہار آگین پڑ مرد دل گھپین جان بانہ قطب الدین دہر بگرین</p>
<p>۱۳۲۵ھ</p>	<p></p>

ید کی تربت

قیامت

مجاہد رفت

سارفت

برفت

برفت

ری مسماہ

صبا شہ

قطعه	
<p>گفته شد که بگویند نجیب الدین کلان پادشاه سوره الحمد کا مرقومین سائل ہے فقیر ۱۳۲۵ھ</p>	<p>نور چشم والد و رعنا جوان تھا یہ حقیر آن والے رحم کر شد میری عالی پر</p>
قطعه	
<p>زینت و زیب چمن حیف دنیا بخت یوسف گل پیر بن حیف دنیا بخت ۱۳۲۵ھ</p>	<p>سرو قد و گلاب دن حیف دنیا بخت در غم بحر پیر ناله کنان قطب بین</p>
<p>شنبہ دہم جنوری ۱۳۲۵ھ برادر سید ضامن علی صاحب خلف جناب مستطاب میر جعفر علی صاحب رئیس آلہ آباد و پٹی کلکٹر انتقال نمود</p>	
قطعه	
<p>در عشق سیم کشیدہ ہر کی رنج و خلد سکون باد با آل نبی ضامن علی ۱۳۲۵ھ</p>	<p>سید پاکیزہ طینت از جهان حلیت برد عالم مغفرت جعفر بن ختم کلام</p>
قطعه	
<p>نقد ہستی بالکش سپرد آہ ضامن علی سید مراد ۱۳۲۵ھ</p>	<p>شب یک شبہ ہفت ذی قعدہ گفت تاریخ جعفر غمگین</p>
<p>قطعات تاریخ انتقال خرمیز اولایت حسین صاحب پسر لطفی شفیع میر احمد کاظم صاحب اسپکثر شمس آباد ساکن فیض آباد</p>	

بہود

درین

چور

پا

کیا

چھو

جمعہ

سید

جگر

گواہ

نام تھا

قطعہ	
بہود روح و روان محمد کا نسیم درین زمان پس نصف النہار ساعت	سنتے فاطمہ این چار سالہ رشک ماہ بر دشارزادہ شنبہ ربیع الاول آہ ۱۳۲۶ھ
قطعہ	
چو رحلت کرد دخت چار سالہ پے تاریخ در بحر بی بعد نسیم	حسینہ گلبدن شیرین زبان داک بگنتم روح کا نسیم فاطمہ ماہ ۱۳۲۶ھ
قطعہ	
کیا حکم کردگار میں بند و ن کو اختیار جہنم خستہ حال میں والد بھی نسیم میں ہے چھوٹے سے سن میں داغ بزرگون کو دے گئی کم عمر ہنشین سکینہ ارم میں ہے ۱۳۲۶ھ	
جمعہ نوزدہم جون ۱۲۷۵ء مطابق ہجری ۱۲۷۵ء سیلاب جن عرف ابو صاحب ولد بروز ارضا جی حسین لکھنؤ انتقال کرد	
قطعہ	
جگر کے داغ سے صادق حسین بچون گواہ واقف کر بلا ہے یہ تاریخ	اندھیرے گھر کا اوجا لالتھا جانان قریب چھٹا حسین سے گرو و نوجوان فرزند ۱۳۲۶ھ
قطعہ	
نام تھا ابن حسن سید لکھنؤ تھا لقب دفن تربت میں ہوا ہو گیا چاند گمن	

الدین کل بابا
ن سائل ہے

یہ دنیا بخت
یہ دنیا بخت
۱۳۲۶ھ

احب خلف
ظلمت اقبال

رہ ہر کی تاریخ
جی ضامن

ن سپرد
سید
۱۳۲۶ھ
طی شفیق

نیل آباد

روکے صادق نے کہا ہائے اندھیرا	تیرہویں سال گیا ماہوش ابن حسن ۱۳۲۶ھ
مقطعہ	
میطیع نیک شیم رونق جہان فرزند	حسین و خوش قد و نور جاجان فرزند ۱۹۶۵ھ
۱۳۱۵ھ	چھٹا حسین سے گار و نو جوان فرزند ۱۳۲۶ھ
۶۱۹۰ھ	
تاریخ تہفتال زوجہ میر گوہر علی صاحب ساکن امر وہم	
مقطعہ	
آل رسول سیدہ نیک پارسا	فرمان پذیر زوج خوش اعمال خیر خواہ
جمعہ دوازوہ بچا دستے اولین	رحلت بکروز زوجہ میر علی صدآہ ۱۳۲۶ھ
بست و نہم رجب ۱۳۲۶ھ مطابق ۲۷ اگست ۱۹۰۸ھ	
مخدوم بخش ملازم انتقال کرد	
مقطعہ	
باقسم فراجدان وفا کیش	آن خیر طلب ضعیف و مغوم
در شہر اگست رفت از دہر	حاجی مخدوم بخش مرحوم ۱۹۰۸ھ

شب بست و نهم شعبان ۱۳۲۶ء میرا مجد علی ولد
میر ناصر علی مرحوم انتقال کرے

قطعہ

شب بست و نهم در ماہ شعبان
قلم زد مصرع تاریخ جعفر
سید و متقی آل نبی رفت
بجنت پاکباز امجد علی رفت
۱۳۲۶ء

تاریخ انتقال سید سردار حسین ولد میر رضا حسین صبا
لکھنوی یکم نومبر ۱۹۰۸ء مطابق پنجم شوال ۱۳۲۶ء

قطعہ

نامبارک ہوا ماہ رمضان و اول
روکے مستقر حالات کے تہین رضا
جانے زیر زمین سید بیمار حسین
اہل و باہم و جوان سال تھار حسین
۱۳۲۶ء

قطعہ

رضا حسین ہن دل سوختہ اسی غم میں
حسین و خوش قد و خوش وضع جانچان چھوٹا
کسی آنکھوں نے دل داعن دار سے تاریخ
ضعیف باپ سے سرزندہ نوجوان چھوٹا
۱۹۰۶ء
شعبان

سال کیا ہوا
۱۳۲۶ء

خوش قد و خوش
۱۹۰۵ء

ن سے گزرو نوجوان
۱۳۲۶ء

ب ساکن

زوج خوش حال

زوجہ گویا علی

اگست ۱۹۰۸ء

ضعیف و مفلوج

م بخش

۱۹۰۸ء

قطعه

اس ضعیفی میں طاریج جوان بیٹے کا
غیم وقت سے ہول سوختہ کا حال بہ
تیرہویں روزے میں یہ فقرہ ہجری تاریخ
روکے مادر نے کہا داغ پسر و اولاد

۱۳۲۶ھ

تاریخ انتقال میر صفدر حسین صاحب لکھنوی حسید
صفر علی ولد برادر عابد علی صاحب

قطعه

ہاں خادش در خدمت مخدوم از دارِ جهان
شد بست و یک ماہ صیام و صبح یکشنبہ روان
جعفریہ رطش تاریخ ہجری ختم کرد
صفدر حسین صاف باطن زو جید رورِ جہان

۱۳۲۶ھ

قطعه

ماہ مبارک صبحدم اکیسویں تاریخ کو
صدقے سے حیدر کے لے سامانِ احتیاج
قصر ارم میں ہیں مکیں حوریں بھی ہیں پہلو نشین
صفدر حسین اہل یقین اب ہو گئے جنت مکان

۱۳۲۶ھ

قطعه

ماہ صیام اتوار کو وقت سحر بعد نماز
 آل نبی و متقی دار فنا سے چلنے سے
 ہجری مین جعفر نظم کی تاریخ صوری معنوی
 اکیسویں روز مین صفر رقبہ مین ہے ہے گئے

۱۳۲۶ھ

قطعہ

بست و یکم ماہ صیام و صبح یکشنبہ بہود
 رحلت نمودہ پاک طینت آل شاہ شرفین
 اصغر و عاکن از دل بریان بدرگاہ خدا
 یارب بباد از و حیدر در درخان صفر حسین

۱۳۱۶ھ

تعمیر ۱۳۲۶ھ

قطعہ

ماہ صیام اولست یک صغیر یکشنبہ یوم
 رحلت نمودہ از جانب این آل شاہ شرفین

۱۹۰۰ھ

۱۳۲۶ھ

صغیر و عاکن بول بران ہی بعد نماز
 یارب بباد از و حیدر در درخان صفر حسین
 فرما بشیر ابضہ حسین خان ابی انتقال بنت محمد نظیر خان صاحب

۱۳۱۶ھ

قطعہ

بودہ ششم شنبہ نصف اللیل در ماہ رجب
 چمن نمودہ جان خود حنلاق عالم را سپرد

سختہ کا حال

مادہ لپروا

۱۳۲۶ھ

یاضہ

ب

شنبہ روان

ر در درخان

نحت بکمان

بخت مکان

در وقت شش سالہ دختر تالہ سر کن لے نظیر

معمومہ کم فہم ابرار النسا صد آہ مرد

قطعہ

پچندن تھا عرف عام ابرار النسا بیکم تھا نام
شش سالہ تھی یہ دختر نواب صاحب ہاے ہاے

کس کا اجل سے بس چلے دیکھا کیے چھوٹے بڑے
ماورجب کی ہے چھٹی پچندن گئی مرقدین ولے

قطعات تاریخی اتھال بنت علی حسین خان مرثیہ خوان

قطعہ

بنت علی حسین جوان سالہ کنھا
روز دوم ز شہر عزاد قصور خلد

بودند نیک نیک شد انجام فاطمہ
رفتند نزد فاطمہ اکرام فاطمہ

قطعہ

بہات وادریغ فصول آہ آہ
انجام کار از کرم خالق کریم

از اخبار دبدبہ سکندری رہپور دریافت شد کہ نواب محمود علی خان
صاحب کہ برادر علائی خلد آشیان جناب نواب کلب علی خان

بودند در لندن وفات یافتند ۲ جنوری ۱۹۰۹ء

آہ مرد

۷۱

ن و لے

نہی خوان

انجام فائز

رام فائز

ن ا ط م

کرم فائز

لی خان

لیخان

۱۱۱

قطعه

شہر لندن میں تھے عیسائیوں کے ہم پہلو
 خادم صاحب لولاک خوش ایمان نواب
 رحمت حق سے انھیں خلد ملا ان روزوں
 مصطفیٰ پاس ہیں محمود علی حسان نواب
 تقیمہ ۱۲۶۵
 ۱۳۳۶

قطعه

شوقِ پابوس محمد در
 داشت محمود علیخان تاحال
 با صدا اخلاص ولی از لندن
 رفت نواب بجہت امسال
 ۱۳۳۶

قطعه

آن ہمسر خلد نشیان یوسف لقارستم توان
 والا ہم گردون چشم انجم حندم عالی مکان
 از شہر لندن جانب ملک عدم نہضت نمود
 نواب محمود علی حسان آہ خسر دودمان
 تاریخ اگر پرسی زمن از بسوری پودہ دوم
 در یوم شنبہ گشت خوش اعمال جنت آشیان
 بان عرض کن جہنم ز فرزند سیدش مصطفیٰ
 در بحر آن مغفور باید صبر اے عالی نشان

قطعه

آن ہمسر خلد آشیان یوسف لقارستم توان
 عالی ہمبسم کیوان علم گردون چشم انجم سپاہ
 از شہر لندن یوم شنبہ ماہ ذی الحجہ نہم
 شد رونق افزای ارم نواب والا بارگاہ
 قطعہ

محمود علی خان بہادر ذی الجود عالی رتبہ
 لندن میں زمانہ سے ہوئے وہ مفقود انا لشر
 ذی الحجہ میں تاریخ وفات نواب یون نظم ہوئی
 جنت میں ملاواہ مصتام محمود یوم عرفہ
 قطعہ

یوسف لقار حسین جلیل آسمان وقار	در جنوری دوم بمبہو انتقال ہائے
جعفر گفتم مصرع تاریخ رحلتش	نواب دین پناہ و فرشتہ خصال ہائے

۱۹۰۹ء

حسب فرمایش جناب برادر بادشاہ دولہ صاحب فروری
 ۱۹۰۹ء گفتم تاریخ انتقال سید محمد سبطین برادر مولوی
 سید حسین صاحب پنجشنبہ یکم ذی القعدہ ۱۳۲۶ھ

زادہ متقی و نیکو جان سال حسین	راحت جان خزان قیمت بازو حی حسین
-------------------------------	---------------------------------

چهارم
 ماه
 گاه
 شش
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

روز و شب در غم بخت تو همین میگویم	در جهان سید یافت محمد بطین
نبرد گویم	قطعه
رفت از دهر محمد بطین	آل یسین مطیع معبود
سال و تاریخ ز جعفر بشنو	آه از ماه دهم عشره بود
	قطعه
در غره ذی القعدة و روز پنجم	رفته ز جهان قوت بازوی حسین
هیسات افسوس و ادبیا صله	دل و زبونم محمد بطین
سه شنبه بستم ابریل ۱۹۰۹ مطابق بستم ربيع الاول	
سه شنبه بیساکه بدی اماوس سمد ۱۹۶۶ شام ساعت	
هفت در دیره دون با بودرگار پشاد صاحب بهادر تها نونو	
	قطعه
انکی تاریخ تھی ولادت کی	نورا فرای چشم مشتاقان
کیون اندھیرا هنوز مانے مین	حاجیا بھگیا چیرا غ جان
	قطعه
بود آخر روز سه شنبه بستم ابریل حیف	راے بهادر دُرگار پشاد جری بجان بشد
اندز گاه دوستانش سرگردیده بجان	بان آفتاب فرخ آباد جهان پنهان بشد
۱۹۰۹	

تاریخ انتقال غزیری آغا کلب حیدر صاحب نمبر ۱
جناب ڈپٹی کلب حسین خان صاحب مرحوم

قطعہ

نوشاہ بنا گلشن جنت میں ہوا ساکن ہے ہے
مرنے کے تھے اے پسر ماہ لقایہ دن ہے ہے
دنیا میں دولہن کو اور مان کو چھوڑا ہمشیر بھی ہے
نادرا و صاف کلب حیدر آغا کم سن ہے ہے
۱۹۰۹ء

متفرقات

قطعات تاریخی درود سراج الملتہ والدین ہنر مجسٹری
امیر حبیب اللہ خان صاحب بہادر والی کابل ہندوستان

قطعہ

خطاب مجسٹری در گرفت از حضرت قیصر
بشہر آگرہ در بار و دعوت بے تامل شد
بحمد اللہ مستحکم بگشتہ رشتہ اُلفت
حبیب قیصر عالم پناہم شاہ کابل شد
۱۳۲۲ھ

قطعہ

آن فتح ارخان حضرت حبیب اللہ خان
وان شیر دل رستم توان در بند آمد میمان
جھنر باہ جنوری از التقات قیصری
گشتہ امیر ملک کابل ہنر مجبٹی در جهان

۱۹۰۶ء

قطعہ

ز فیض مقدس رشک خان گردید ہندستان
بفرقش تاج شاہانہ صدوسی سال زیبا باد
بصلہ قبالی دولت باہزاران ہیبت وصولت
بدہلی والے کابل مبارک عید اضحیٰ باد

۱۳۲۵ھ

قطعہ

والے کابل سراج الملتہ والدین بین
فزع حیوان مقدس کار ہا ہر دم خیال
روز جمعہ چار سو ہندوستان میں دھوم ہے
ہو مبارک ہندوؤں کو عید اضحیٰ بے مثال

۱۵۸۳

۱۳۲۵ھ

قطعہ

شہ کا بلستان ضیغم شکا
سے محمد حبیب آلہ
بہادر سخی پاک باطن رحیم
نخبان ارکان دین تویم

باب نمبر ۶

رہوم

ہے ہے

ہے ہے

مجبٹی

ہندستان

شد

شد

بنصفت انوشیروان فی اشل
که در ماه ذی الحجه دایلی رسید
ز قریبانے گاؤ کر واجتناب
تصب بهر حال ناخوشترست
مسلمان مهندوز فوطان شاط
بگفتند تاریخ خاص اهل مهند
بهاندم یکم مطلع لاجواب
اگر حق شناسی شه وادرس

بحکمت بسان منلاطون حکیم
بشان جلالی و طرز سلیم
بیاس هندو آکن شجاع سلیم
همین ست جعفر ره مستقیم
همه روح گویان لطف عظیم
حسینیم مشاع ذبح عظیم
نخوانند اسلامیان غم
ره رستگاری همین دان و بس

۱۳۲۲ هـ

۱۳۲۲ هـ

قطعه

سراج المله والیدین دایم
جیب اللہ آن جان زبردست
جلال و شان او اللہ کبیر
خطاب از حضرت قیصر گرفت
ہمایونش بود گلگشت دایلی
ولیعہدش قمر صورت فلک جاہ
کنڈ آن نیت صبر تر ترقی

فروزان در جهان صبح و سباد
بنام نیک تادور سما باد
خدایش یار و حامی مصطفی باد
بفرقش تاج شاہی خوشنما باد
مبارک جمعہ با عید الضحی باد
تجلی بخش عالم دایما باد
میر روشن تہہ شمس الضحی باد

۱۹۰۴ ع

نسل طون کبر
لالی و طرز سیر
و اکن شجاع حسین
غیر و مستقیم
ریان لطف غیر
جامع و فوج عظیم
ملا میان فسر
آمین دان کبر
۱۳۲۳
ان صبح و سال
دور سجاد
عای مصطفی
ی خوشناباد
باعید الضحی
الم داکم آباد
س الضحی باد
۱۴

قطعه تاریخ ختنه بزوار سید علی سلمه سید میر گوهر علی صاحب

بحق چارده معصوم و از الطاف سبحانی
شوی با عسر و علم و دولت و اولاد اے سید
شنو تاریخ ختنه اے سعادتمند از جعفر
مبارک هفته ذی الحجه جمعہ باد اے سید
۱۳۲۳

قطعه در کیفیت فصل هندوستان

بر حال همه رحم کن اے باری هر شام و پگاه
از کثرت برف و نیز ذالہ باری مخلوق تباه
در سال سیحی بچکید از ظلم تاریخ عجیب
نور و زبکشت در زمستان حاجی الله الله
۱۹۰۶

قطعات تاریخی در باره پاس شدن دختر بر خور
امیر حسن صاحب سلمه الله تعالی در آجنان

قطعه	
ضیاء چشم و جگر گوشه امیر حسن در امتحان بشد کامیاب شکر آ	که نام نامی آن دختر است خیر نشا وزیر شاه دکن ساعتی نمود عطا ۱۳۲۳

قطعه

رہین مان باپ سر پر عفت زہر ابھی ہو حاصل
 بڑے علم و عمل اقبال دولت و زافزون ہو
 خدا کا شکر بعد امتحان کیا نیک ساعت میں
 گھڑی تحفہ ملی خیر النساء بی بی ہمایون مر
 ۱۹۰۶ء

قطعات تاریخی تبدیلی جناب مستطاب شاہزادہ میرزا
 سکندر قادر بہادر تحصیلدار تحصیل قائم گنج

قطعه

خبر پہنچی یکا یک ہوش اوڑھے کل خیر خواہوں کے
 پیارے شور محض رہا ہے یہ ہی متا بوبے
 نہو خاموش تم بھی تو کہو کچھ حال دل جعفر
 ہوئی بدلی سکندر کی خیرین غم سے ارسطو ہے
 ۱۹۰۶ء

قطعه

بہت اُم گنج آمد حکم حاکم
 ارسطو نے نرد تاریخی گفت
 کہ دریا بچ روان گرد و ز تحصیل
 سکندر قادر گشت حقیقت تبیل
 ۱۹۰۶ء

قطعه

دم بھرت بصل خلاص گبو مان جعفر
 صاف دل پاک نگہ خیر مجسم حاکم

قطعہ تاریخ مسجد

رواق اسلام روز افزون ہے شکر کبریا
خانہ حق میں نسا زی جمع ہیں قدسی مآب
شور ہے اللہ اکبر کا جلال آباد میں
شیخ عبداللہ کی مسجد رہی کیا لا جواب
۱۳۲۵ھ

بفضلہ تعالیٰ تاریخ فتحیابی مقدمہ برادر چھے صاحب سلمہ
بوکالت جناب مولوی حامد علی خان بہادر برسرِ سٹریٹ لا

قطعہ

مشفق من مولوی حامد علی خان واہ واہ
کردیا اعدا کو پسا کر کیا میدان کو
اپنے خیر اندیش سے تاریخ بھی سن لیجیے
فتح ہے منگل کے دن بائیسویں شعبان کو
۱۳۲۵ھ

قطعات تاریخ چاہ محمد رمضان خان صاحب عیس قشمنس آباد

قطعہ

اسکے بانی رمضان خان ہیں محسنین
نہیں رکھتا یہ کوان دور تک اپنا ثانی

دور
بار
ح
کتوا
خدا
قطعہ
حق
شک

سرد ہے صاف ہے شیریں بھی ہے اے نشہ دہن
ایمان چشمہ کوثر کا میگا پانی

۱۳۲۶ھ

قطعه

در طریقت دیم از مدو طبع خدا داد
تاریخ بگو جعفر کم علم زبان دان

۱۹۰۴ء

۱۳۲۵ھ

بان از بے دلداری آرام خلعت
این چاہ بکنند حیدیم رمضان خان

۱۹۰۶ء

۱۳۱۲ھ

حسب فرمایش بر خود اقبال بہار سلمہ اللہ تعالیٰ

قطعه

گنوان آلت میسر کا بساں حوض کوثر ہے
مطہر سرد و شیریں اسکا پانی آگے بیجاؤ
خدا کے واسطے اے تشنگان وادعی مقصد
اگر ہے چاہ دل سے آب کوثر کی ادھر آؤ

۱۳۲۵ھ

قطعه تاریخ در صلح و صفائی فیما بین میر تقی فضل حسین صاحب
محمد رمضان خان صاحب

قطعه

حق کے کفضل سے برائی مراد
دیکھا دم نزع دل آرام کو
شکر خدا لگے دو یار آج
عید ہوئی ذوق وے شام کو

۱۳۲۴ھ

۱۳۲۶ھ

مآب

جواب

بسم اللہ

برایط لا

سدان کو

شعبان کو

عمیس آباد

پنا تانی

قطعات تاریخ خطاب نائٹ راجہ تصدق رسول خان صاحب
بہادر تعلقہ وار جہانگیر آباد ضلع بارہ بنکی اودہ پنجاب شیخ
تور علی صاحب قدوائی جگوری تحصیلدار اکبر پور ضلع کانپور
متخلص بصاری فرستادہ شد

قطعہ

رہو جهان میں بنشاد مانی بسر ہو با لطف زندگانی
۱۳۱۵ فزون ہوا دلاد و مال و محنت زیادہ اس بھی اب حشم ہو
جلال و قبال و قرو و دولت یہ تصدق رسول کا ہے
۱۹۶۵ خطاب نائٹ کاراجہ صاحب مبارک و سعد و مہم ہو
۶۱۹۰۰

قطعہ مطبوز دیگر

خدا کرے بختن کا سایہ تمھارے سر پہ ہے ہمیشہ
خوش اور راضی رہیں گورنر زیادہ تر دولت و حشم ہو
وقار قیصر نے جو دیا ہے یہ سب تصدق رسول کا ہے
خطاب نائٹ کاراجہ صاحب مبارک و سعد و مہم ہو
۶۱۹۰۰

در کیفیت تیپ لرزہ عالم گیر کیم شوال ۱۳۲۶ گھنٹہ

ماہ رمضان میں یہ بلاے جانگاہ
خط و بارش کے بعد آئی ناگاہ

کہتے ہیں میرا اسے اہل خرد
بیمار و ضعیف مردہ دل ہے مخلوق
اسکا دورہ ہے ہر جگہ مثل پوس
کر زہ سر سام تھے ورم ضعف جگر
مرد و رہن مکیاب ملازم نایاب
دو رخ کو بھرے کون نہیں باورچی
غلہ ہے جو کھیتو میں اسے کاٹے کون
فرصت ہی نہیں بیچ بونے کے لئے
نفی نفسی ہے ورنہ ہر خرد و بزرگ
دیکھو کشش الفت کامل کو ذرا
داس کو جو خاک سے بچاتے تھے لم
لاکھوں ہوئے اہل ہند صد حیف ہلاک
عطار و طبیب و ڈاکٹر ہیں شحال
روز و نکی قضائے ہیں جو مومن زندہ
باقی رہے صائین انکا ہے یہ حال
بیمار و ضعیف کر بلا کا صد تر
قرآن میں حلاوت ہے نہ روز و نین
ہے مد نظر نظم ہو جھن تر تاریخ

ہے سادہ دلون کا قول پادش گناہ
ہے شدت سے حال ہر اک کا تباہ
لیتی ہے یہ نقد جان کو خالق ہر گوار
نائب اسی جلاؤ کے ہیں بنی اشباہ
ہر شخص ہے آسین مبتلا شام و بکھاہ
تھے بھی ہستی ہوئے اناسہ
کیا رزق پر ندون کو ملا ہے ٹٹواہ
یہ غم بھی رعایا نے اٹھایا جاناہ
ہمہ روز نہیں کوئی کیا جزاہ
تاریخ میں بھی کام یہی آئی واہ
پیوند زمین ہو گئے وہ عالیجاہ
خالق کے سوا کون ہے مخلوق نیاہ
لا حول ولا قوۃ الا باللہ
افسردہ و پیر مردہ ہیں وہ بھی و ہشت
کھانے کی نہ خواہش ہے پانی کی چاہ
اپنے بندون پر غم کر بار آہ
کی عید بھی ملے ذائقہ قصہ کوتاہ
پھیکا ہوا ماہ رمضان اسال آہ

قطعات تاریخی حیدرآباد

قطعه

این ملک زمینیں پس شورو شرے جاے پناہ
گیرندہ بود مادت نیک سیر حال آگاه
بعد پچاہ سال در نو مبر و شنبہ دوم
شد جشن بند و سان ز حکم اے قیصر بجان

۱۹۰۸ء

قطعه

اندر نو مبر ملکہ و کٹوریہ بعد فساد
این ملک را گرفتہ بود از کمپنی باختری
حالا حکم جانشینش از پس پچاہ سال
شد وادہ حاجی یادگار عند زہندی جیوبلی

۱۹۰۸ء

قطعه

در نو مبر ملکہ و کٹوریہ بعد فساد
ہند را گرفتہ بود از کمپنی با صد حتم
جیوبلی در ہند گشتہ شہر نو مبر دوم

۱۹۰۸ء

قطعه

ملکہ و کٹوریہ نے اے نیکو خوں افسر ہند
یہ ملک لیا تھا کمپنی سے سمجھوتے وار ہند

ہست

مرور

بعد پچاہ

قطعات

آزی

تاریخ

عادل

ش

ہے شکر چار سال اس سال ہوئے نو و مہرین
ہاں عشرت جیو بی مبارک سب کو اے قیصر ہند

۱۹۰۸ء

قطعہ

مرو سز کمپنی پس دفع شربانیک اسلوب
۱۳۲۶ء آزادہ گرفتہ ملکہ نیک سیر ملک محبوب
بعد پنجاہ سال در نو و مہر از دو تاریخ ۱۳۱۶

۱۹۶۵ء شد جشن ہند ہاں ز حکم قیصر تالیف قلوب

۱۹۰۸ء

قطعات تاریخی تو در صیف ڈیو ہر سٹ کلکٹر ہاں در ضلع سستی در امتحان

قطعہ

آزمی کے امتحان میں اعزاز خوب پایا
میرے شفیق کامل عالی جناب آرز
تاریخ عیسوی ہے جعفر نے یہ کہی ہے
دیو ہر سٹ ہو مبارک نی کو خطاب آرز

۱۹۰۸ء

قطعہ

عادل باذل رحیم فخر علما صاحب جوہر
عالم کامل فہیم رشک فضلا عالی گوہر
شکر اللہ در زبان عربی تکمیل نمود
بادامسعود این خطاب اعلیٰ دیو ہر سٹ آرز

۱۹۰۸ء

الق آگاہ

سجانب

سری

نا جیو بی

باصدقہ

نو و مہر

داور ہند

قطعہ مستزاد

اُردو ہندی و فارسی میں بکیت الے صاحب دس
 علم عربی میں امتحان خوب کیا۔ بیخوف و ترس
 سن لیجیہ جعفر سے سیحی تاریخ۔ والا القاب
 ہو آپ کو سعدیہ خطاب اعلیٰ۔ ڈیو ہرٹ آنرز

۱۹۰۸ء

قطعہ

اُردو و فارسی ہندی کے ہر عارف لایہ
 رازدان شعر اشق جعفر آنرز

۱۹۶۵ء

۱۳۲۶ھ

امتحان علم زبان عربی میں
 ہو مبارک ہوئے ڈیو ہرٹ کلکٹر آنرز

۱۹۰۸ء

۱۳۱۶ھ

قطعہ

امتحان دیکے زبان عربی میں ہوئے پاس
 میرے شفق مرے ڈیو ہرٹ جناب آنرز
 دیکھ کو مصدع جعفر میں سیحی تاریخ +
 مہربان تم کو مبارک ہو خطاب آنرز

۱۹۰۸ء

حسب فرمایش برادر نواب سکندر دولہ صاحب

قطعہ

ہاں تیغ مر تفضا کے جوہر کھلے چمن میں

کائے درخت یکصد باصفین بچپا دین
اس کو بہاد کہہ سکتے ہیں اے سکندر
روزہ کی دھن میں ساری نازگیان اڑا دین

۱۶۳ھ

قطعه

توڑ کر قنصل شب تار میں اُٹھ کر
سکے چاندی کے چڑالائے چڑانے والے
دن کو پھر آ کے سکندر کو ہنر دکھلایا
اشرفی صاف اوڑالائے اوڑانے والے

۱۶۳ھ

قطعه

سخنم کامل اسیار بود
قدردانم کجاست و او یلا
صاف و پاکیزہ چون طلائی ناب
مرقا تاریخ اشرفی ناب

۶۲

۵۹۱

۱۲۱۱

۱۹۱۴

۵۹۱

۱۶۳ھ

قطعه

نہ مہر نے اشرفی اوڑائی دن کو
ڈھونڈھا کیے زرد رو کی اچھی تاریخ
جھٹکرا سی منکر میں ہیں گم کردہ حواس
ملتی نہیں لیکن اشرفی کی تاریخ

۱۲۱۱

۵۹۱

۱۱۰

۱۱۵

۱۲۸۰

۲۵ ۳۴

۱۲۱۱

۱۶۳ھ

نہ بازار سخن میں دیکھ آیا جعفر

وہ

ط

مہر

ط

ب

ب

جب

مشفق

مصع

اشرفی خانبه بدیو یک کم کم

۵۹۱-۱۰۱۳-۲۰۹

۱۹۱۰

مصع

سن تیره سپهسین جری مینو اینجه

۱۳۲۵

۱۹۰۹

ذی عزت حسین - آغا صادق حسین - نور نظر گرامی گوهر - سید محمد نظیر

۱۳۱۵

۱۳۲۵

۱۹۰۹

۱۳۲۶

غیور علی - سید آقامیر - قره لعین شک قمر - عالی گهر فرخ طالع - آغا صادق علی بابا

۱۳۲۶

۱۳۲۶

۱۳۲۶

۱۳۲۶

۱۳۲۶

ماه انور مکرر سید نواب خانه آباد - سید نواب عصر نوب شاه بنی مانشا

۱۳۲۶

۱۳۲۶

منسلک گوهر بحر شرف سید موسی - سید نواب منعقد گذشته

۱۳۲۶

۱۳۲۶

خانه آباد سید نیک اوقات - بنا دوله رجب کی تیر هوین کی اب تهر

۱۳۲۶

۱۳۲۶

اکل میرزا الدین - میر شرافت الدین - محمد اظهر حسین - محمد ثروت حسین

۱۳۲۶

۱۳۲۶

۱۳۲۶

۱۳۲۶

سید محمد نظیر - فضل علی شاه - ظفر یاب عباس - سید تجل حسین خان

۱۳۲۶

۱۳۲۶

۱۳۲۶

۱۳۲۶

میر قاسم خان - ضیفم ہند - بد زور شید - خورشید رو

۱۳۲۶ھ ۶۱۹۰۹ ۱۳۲۶ھ ۱۳۲۶ھ

نخت دل مبارک - تخت جگر سید - طلوع اختر - سید امانت علی خان

۱۳۲۶ھ ۱۳۲۶ھ ۱۳۱۶ھ ۱۳۲۶ھ

سید پاک خصل علی - محمد وارث حسین - سیاطاعت علیخان - مشکور علی خان

۱۳۲۶ھ ۱۳۲۶ھ ۱۳۱۶ھ ۱۳۲۶ھ

نواب غزلت علیخان - نواب متوکل علیخان - محمد حکومت علیخان

۱۳۲۶ھ ۱۳۱۶ھ ۱۳۲۶ھ

محمد نیابت علی خان - محمد مجتبیٰ حسین خان

۱۳۱۶ھ ۱۳۲۶ھ

جمع

بان رونق جاے محمد مصطفیٰ حیدر رشید
دم مزین شکل کشاے مصطفیٰ حیدر بود
حق اگر حق نہ مجلس نشین مصطفیٰ حیدر
امام المتقین حق جو ولی مصطفیٰ حیدر
خدا آگاہ آل پاک نفس مصطفیٰ حیدر
بپایہ فخر آسکند روزیر مصطفیٰ حیدر

۶۱۹۰۹

ایضاً

نظیر

۱۳

علی بابا

۱۳۲

مانشا

درشت

ایضاً

حسین

۱۳

میر خان

۱۳

تاریخ ہفت سال سید برکات احمد صاحب

اَللّٰهُمَّ عَلٰی اٰلِ نَبِیِّ وَرَجُلٍ مِّنْ اَشْجَدِ بَرَکَاتِہٖ

اَلصَّلٰوۃ عَلٰی اٰلِ نَبِیِّ وَرَجُلٍ مِّنْ اَشْجَدِ بَرَکَاتِہٖ

۱۳۲۳ھ

داغ جوان مرگ

۱۳۲۵ھ

تاریخ ہفت سال خیر مرزا محمد کاظم صاحب

غنچہ دمان نازون کی پالی اٹھ گئی دیاسے ہے

۱۹۰۸ء

وہ لعل لب چوتھے برس نازون کی پالی مر گئی

۱۳۲۶ھ

باغبان پٹھو یکا یک مشل گل کھلا گیا

۱۹۰۸ء

حشمت آرا بیگم شد حشمت آرا حاجیہ مردہ سداہ

۱۳۲۶ھ

۱۳۲۶ھ

حشمت آرا بھی اب ارمین ہے

۱۳۲۶ھ

تب

صفہ حسین آل نبی ہے آج فردوس آشیان

مرد صفہ دروازے بہشت و یک ماہ صیام
 صد ہا ہے بد ماہ صیام و بہشت یک صفہ زمانہ
 حاجی نواب محمود علیخان صاحب خان مقام
 حاجی نواب محمد محمود علیخان بہشت مسکن
 رفت از دارالم یوسف لفت نواب ہائے
 ۱۳۳۷ھ

شعر

ز دریا دلی بہر لب تشنگان
 چہ کند میان چاہ رمضان خان

ہائے پریشانی عالم بگشتہ آزرش
 ہائے پریشانی صاحب ہوائے پھر آزرش
 ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال جناب بابو درگا پرشاد صاحب لے بہاؤ

آہ خیر طلب دولتمخواہ

۱۳۳۷ھ

ناشاد و جوان کلب حیدر آفاصد ہائے

۱۳۳۷ھ

تمام شد

ب

سے

مرگلی

سدا